بسم اللہ الرحمن الرحیم

شتر مرغ اور مور کے انڈے کھانے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا شتر مرغ اور مور کے انڈے کھا سکتے ہیں؟

جواب

قوانین شرعیہ کی رو سے حلال جاندار کا انڈا کھانا حلال ہے، بشرطیکہ خراب ہو کر خون نہ ہو گیا ہو، اور حرام جاندار کا انڈا کھانا مطلقاً حرام ہے، چونکہ شتر مرغ اور مور دونوں حلال ہیں، لہذا ان کے انڈے کھانا بلاشبہ جائز و حلال ہے۔

علامہ نورالدین ملا علی قاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: ”وکل طیر لا یحل لحمہ لا یحل بیضہ“ ترجمہ: اور ہر وہ پرندہ جس کا گوشت حلال نہیں ہوتا، اس کا انڈا بھی حلال نہیں ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، کتاب الصید والذبائح، باب ما یحل أکلہ وما یحرم، جلد 8، صفحہ 36، مطبوعہ کوئٹہ)

امام اہل سنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: ”حلال جانور کا کچا پکا انڈہ سب حلال ہے، ہاں وہ کہ خون ہو جائے نجس و حرام ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 21، صفحہ 667، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

علامہ ملا جیون احمد بن ابو سعید صدیقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1130ھ/1718ء) لکھتے ہیں: ”وحلیۃ الابل والبط والنعامۃ باجماع الصحابۃ والتابعین“ ترجمہ: اور اونٹ، بطخ اور شتر مرغ کا حلال ہونا صحابہ کرام اور تابعین عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے اجماع سے ثابت ہے۔ (التفسیرات الاحمدیۃ، سورۃ الانعام، صفحہ 405، مطبوعہ: کراچی)

فتاوی عالمگیری میں ہے: ”ولا بأس بأکل الطاؤوس“ ترجمہ: مور کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (الفتاوی الھندیۃ، کتاب الذبائح، الباب الثالث فی المتفرقات، جلد 5، صفحہ 358، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

جامع العلوم علامہ محمد عبد الحلیم انصاری فرنگی محلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: ”طاؤس: حلال... نعامۃ: حلال“ یعنی مور حلال ہے، شتر مرغ حلال ہے۔ (غایۃ الکلام فی بیان الحلال والحرام، صفحہ 27 ملتقطاً، مطبع علوی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4963

تاریخ اجراء: 26 شوال المکرم 1447ھ/15 اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net